إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: غلام نبی

قادیان دار الامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ: الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۵۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئول "شہباز" کا حکومتوں اور وزارتوں کی راہ نمائی کرنے کا ادعا

اگرچہ "شہباز" ابھی تک اپنی اس "حکمت عملی" کے گورکھ دھندا کو ہی صاف کرنے کے قابل نہیں ہو سکا۔ کہ جب وہ یہ کہتا ہے کہ "ہم بدستور ہندوستان میں انگریزی حکومت کے قیام و بقا کے مخالف ہیں" تو اسی سانس میں اُسے یہ کہنے کا کیا حق ہے؟ کہ "ہم حکومت برطانیہ کی طرف پنجاب کی جانب سے دوستانہ امداد و تعاون کا غیر مشروط ہاتھ بڑھا رہے ہیں"۔ ایک حکومت کے قیام و بقا کی مخالفت دوستانہ امداد و تعاون کا غیر مشروط ہاتھ بڑھا کر آج تک نہ کبھی کسی نے کی۔ اور نہ کی جا سکتی ہے۔ اب "شہباز" کے ایک اور نہایت ہی عجیب و غریب ادعا کی حقیقت واضح کی جاتی ہے:۔

"شہباز" نے اپنے آپ کو "بدستور" ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت کا مخالف بتاتے ہوئے اپنے یکم نومبر ۱۹۳۹ء کے پرچہ میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ:۔

"اگر حکومت سے "الفضل" کی مراد پنجاب کی وزارت و حکومت سے ہے تو "الفضل" کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس بارہ میں مسئول "شہباز" کی روش تبدیل نہیں ہوئی۔ بلکہ وزارتِ پنجاب کی روش میں خوش آیند تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ جس نے ان تمام امور کو ایک ایک کرکے قبول کر لیا۔ جن کی طرف "شہباز" "احسان" میں بیٹھ کر اس کی راہ نمائی کیا کرتا تھا۔ اور جسے "الفضل" شرارتاً اس کی مخالفت کے نام سے تعبیر کرتا ہے"۔

گویا "پنجاب" میں حکومت سر سکندر حیات خان اور ان کی وزارت کی نہیں۔ بلکہ ملا مرتضیٰ احمد کی جو پہلے "مدیر و سر دبیر" کے عہدہ جلیلہ پر فائز تھے۔ اور اب "مسئول" کے منصب پر سرفراز ہیں۔ اور ان کے رفقاء "حاجی لق لق"۔ "حاجی ہدہد" اور "سندباد جہازی" کی ہے۔ کیونکہ بقول ان کے حکومتِ پنجاب اب ان کے اشاروں پر چل رہی ہے۔ اور اس کی مجال نہیں۔ کہ جو کچھ وہ ارشاد فرمائیں۔ اس سے سرِ مو انحراف کر سکے۔ کیونکہ اسے پہلے کافی سبق حاصل ہو چکا ہے۔ اس نے جن امور میں اس "راہ نمائی" کو قبول نہ کیا۔ جو "شہباز" کا مسئول "احسان" میں بیٹھ کر کیا کرتا تھا۔ اس کا خمیازہ اسے یوں بھگتنا پڑا۔ کہ اس نے ناچار اپنی روش تبدیل کی۔ اور پھر تلافی مافات کے طور پر اسے ان تمام امور کو ایک ایک کرکے قبول کرنا پڑا۔ جو مسئول صاحب نے پیش کئے۔

جب ایک دفعہ وزارت پنجاب مسئول "شہباز" کے مقابلہ میں اس طرح شکست فاش کھا چکی۔ اور سرِ تسلیم خم کر چکی ہے تو اب وہ کیونکر جرأت کر سکتی ہے کہ "شہباز" میں اس کی جو راہ نمائی کی جائے۔ اسے قبول نہ کرے۔ غرض حکومت پنجاب جو کچھ کر رہی ہے۔ مسئول صاحب کی راہ نمائی۔ اور ان کی ہدایات کے ماتحت کر رہی ہے۔

اگر واقعہ میں یہی صورت ہے۔ تو پھر "مسئول صاحب" کو مبارک ہو۔ کہ بیٹھے بٹھائے مفت میں حکومت ہاتھ آ گئی۔ اب وہ جو روش چاہیں اختیار کریں۔ مگر اتنا بتا دیں۔ کہ وہ کونسے امور تھے۔ جن میں پہلے پہل حکومتِ پنجاب نے ان کی رہنمائی کو قبول نہ کیا تھا۔ اور پھر قبول کرکے اس نے مسئول صاحب کو اپنا مستقل راہ نما تسلیم کر لیا۔

اسی سلسلہ میں بانداز "ٹائمز آف لنڈن" "شہباز" رقمطراز ہے:۔

"ہم آج بھی وزارتوں اور حکومتوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ لیکن حاسدوں کی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں"

حاسدوں سے آپ کو کیا۔ وہ آپ کا بگاڑ ہی کیا سکتے ہیں۔ جبکہ حکومتیں اور وزارتیں آپ کی "راہ نمائی" میں چل رہی ہیں۔ ہاں اگر یہ کہا جائے۔ تو گستاخی پر محمول نہ کیا جائے۔ کہ اس راہ نمائی کی کوئی ایک آدھ ہی تازہ مثال بیان کر دیجئے۔ تا جو لوگ دعوے کے ساتھ دلیل سننے کے عادی ہیں۔ ان کی تسلی ہو سکے۔ اور وہ اسے شیخ چلی کی بڑ نہ سمجھیں۔ ایک مثال ہمیں بھی یاد ہے۔ جو مسئول صاحب کی خاطر پیش کی جاتی ہے:۔

۱۹۳۵ء میں جب آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے وائسرائے ہند کی اگزیکٹو کونسل میں تقرر کا اعلان ہوا۔ تو مسئول صاحب نے "احسان میں بیٹھ کر" ایک طرف تو یہ لکھا۔ کہ "جب چوہدری ظفر اللہ خان قادیانی کی نامزدگی کا اعلان کیا گیا تھا۔ تو یہی نظر آتا تھا۔ کہ چوہدری صاحب پانچ سال کی مدت کے لئے حکومت ہند کے رکن بننے والے ہیں... ... اور برابر پانچ سال اپنے نئے عہدہ کو مرزائیت کی ترقی کے لئے استعمال کرتے رہیں گے لیکن تازہ سرکاری اعلان ظاہر کرتا ہے کہ ان کا تقرر محض عارضی ہے اور سر جوزف بھور لنڈن سے واپس آ کر اپنے عہدہ کا چارج لیں گے"۔ اور دوسری طرف حکومت ہند کی یوں راہ نمائی کی۔ کہ:۔

"ہم سمجھتے ہیں حکومت ہند نے یہ ایک اور شدید غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔ اور چودھری صاحب کو موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ اپنے عارضی اقتدار سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں میں اپنے حامیوں کی کوئی ٹولی پیدا کرلیں۔ چودھری صاحب کے تقرر کے عارضی ہونے کے باعث مسلمانوں کے احتجاج کی شدت میں کسی قسم کا فرق نہیں آنا چاہیئے"

گویا مسئول صاحب نے اپنی ہمہ دانی کے زعم میں یہ سمجھ کر کہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا تقرر وائسرائے ہند کی اگزیکٹو کونسل میں محض "عارضی" ہے۔ حکومت ہند کی راہ نمائی کے لئے لکھا۔ کہ یہ بھی اس کی غلطی ہے کہ عارضی تقرر بھی نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن حقیقت کیا تھی۔ یہ کہ سر جوزف بھور کی میعاد ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ کہ انہیں ملک معظم کی سلور جوبلی کے سلسلہ میں آن ڈیوٹی حکومت نے ولائت بھیجدیا۔ اس عرصہ میں چونکہ وہ اپنے عہدہ پر بحال تھے اس لئے اس عہدہ پر آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کا تقرر عارضی ہی ہو سکتا تھا۔ جو سر جوزف کی میعاد ملازمت ختم ہونے پر مستقل ہونے والا تھا۔ مگر اس بات کو نہ سمجھتے ہوئے مسئول صاحب نے اپنی جہالت کا انتہائی مظاہرہ اس طرح کیا۔ جس کا مختصراً اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ جو شخص اس درجہ جاہل اور عقل سے کورا واقعہ ہوا ہو۔ اسے حکومتوں اور وزارتوں کی راہ نمائی کا ادعا کرتے ہوئے اگر شرم محسوس نہ ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ نومبر ۳۹ء۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج صبح کے وقت نقرس کی تکلیف زیادہ تھی۔ مگر بعد دوپہر خدا تعالےٰ کے فضل سے کم ہوگئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؎

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج اسہال کی شکائت رہی۔ اور طبیعت خراب ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں ؎

سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت تا حال علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؎

جلسہ سالانہ کے لئے خالص گھی کے متعلق اعلان

احباب جماعت ہائے احمدیہ مطلع فرمائیں کہ جن جماعتوں نے جلسہ سالانہ کے لئے نظارت بیت المال سے عمدہ خالص گھی دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ وہ ہمیں دسمبر کی کس تاریخ تک گھی قادیان پہونچا دیں گے۔ اگر کوئی دوست اس موعودہ گھی کے علاوہ بھی گھی ہمراہ لا سکتا ہو۔ تو اس کی مقدار سے بھی ۱۸ نومبر تک اطلاع مل جانی چاہیئے۔ اس تاریخ تک جس دوست نے اطلاع نہ دی۔ اور جلسہ سالانہ پر گھی ہمراہ لے آئے تو ہم مجبور نہ ہوں گے۔ کہ ان کا گھی ضرور خرید لیں۔ چونکہ جلسہ سالانہ کا کام شروع ہے۔ اور سودے کئے جا رہے ہیں اسلئے احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ ۱۸ نومبر تک ضرور اطلاع دے کر ممنون فرمائیں گے ؎

ناظم سپلائی وسٹور

انجمن ترقی اسلام کے ممبر بنائے جائیں

انجمن ترقی اسلام کے فارم مختلف جماعتوں کو بھجوائے گئے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ کثرت سے اس کے ممبر بنانے کی کوشش کریں۔ اور انکے مکمل پتے فارم پر لکھ کر دفتر کو بھجوائیں۔ اور ہر جماعت میں ترقی اسلام کے سیکرٹری مقرر کر کے باقاعدہ کام کیا جائے

سیکرٹری ترقی اسلام

الفضل کے "جوبلی نمبر" کی قیمت

تعداد اشاعت جس قدر زیادہ ہوگی پرچہ اتنا ہی زیادہ شاندار اور قیمت کم ہوگی

بعض دوستوں نے الفضل کے "جوبلی نمبر" کی قیمت کے متعلق استفسار فرمایا ہے ممکن ہے یہ سوال دوسرے اصحاب کے دل میں بھی پیدا ہو۔ لہذا تمام احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ الفضل کے جوبلی نمبر کی قیمت زیادہ سے زیادہ آٹھ آنہ ہوگی۔ اس وقت قیمت اس لئے معین نہیں کی جا سکتی۔ کہ تمام جماعتوں نے ابھی تک اس امر کی اطلاع ارسال نہیں فرمائی۔ کہ ان کے ہاں جوبلی نمبر کے کتنے پرچے درکار ہوں گے۔ اس وجہ سے اخراجات کا صحیح اندازہ ابھی نہیں لگایا جا سکتا۔

جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں علیحدہ چٹھی ارسال کی جا چکی ہے۔ اب ان سے دوبارہ التماس ہے۔ کہ وہ براہ کرم جلد سے جلد اس امر کی اطلاع دیں۔ کہ انہیں مقامی طور پر کس قدر پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ جس قدر اشاعت زیادہ ہوگی۔ اسی قدر قیمت کم کی جائے گی۔ اور جوبلی نمبر زیادہ شاندار تیار ہو سکے گا۔ اس وقت اتنا ہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ قیمت خرچ کے لحاظ سے کم از کم رکھی جائیگی۔ کیونکہ غرض مالی فائدہ حاصل کرنا نہیں۔ بلکہ اس قیمتی پرچہ کی جو صداقت احمدیت کا بہت بڑا ثبوت ہوگا۔ کثرت سے اشاعت کرنا ہے۔ چونکہ خلافت ثانیہ کی تقریب سلور جوبلی تاریخ احمدیت میں ایک نہائت ہی مبارک اور نادر موقعہ ہے۔ اس لئے کوئی ایک احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس نمبر سے محروم رہے ؎

خاکسار مینیجر الفضل قادیان

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والو!

یہ دن خصوصیت سے وعدہ پورا کرنے کے ہیں۔ کیونکہ آخری میعاد ۳۰ نومبر ۳۹ء ہے۔ جو مجاہد اپنا عہد ۱۲ نومبر ۳۹ء کے ۱۲ بجے دوپہر تک پورا کر دیں گے۔ ان کا نام ۲۹ رمضان المبارک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کیا جائے گا ؎

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ ابو الحسن صاحب قدسی کا تقرر جامعہ احمدیہ میں

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل کے ریٹائر ہونے کی وجہ سے جو اسامی خالی ہوئی تھی۔ اس پر نظارت تعلیم و تربیت نے صاحبزادہ ابو الحسن صاحب قدسی کو مدرسہ احمدیہ سے تبدیل کر کے جامعہ احمدیہ میں مقرر کیا ہے ؎

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

الفضل کے "خطبہ نمبر" کی رعائتی قیمت

اخراجات کے بہت بڑھ جانے کے باوجود "الفضل" کے "خطبہ نمبر" کی قیمت سالانہ اڑھائی روپیہ ہی ہے۔ جو اصحاب روزانہ "الفضل" کے خریدار نہیں وہ "خطبہ نمبر" ضرور خرید فرمائیں ؎

مینیجر

163

لیلۃ القدر کی اہمیت اور اُس کی دُعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیلۃ القدر کی اہمیت اس امر سے ظاہر ہے۔ کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (قدر) کہ لیلۃ القدر میں عبادت کرنا ہزار مہینہ کی عبادت سے بہتر ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس رات کا علم دیا گیا۔ اور آپ صحابہ کو بتانے کے لئے نکلے۔ تو آپ نے دیکھا کہ دو شخص لڑ رہے ہیں۔ آپ ان کا جھگڑا چکانے میں مشغول ہو گئے۔ اور وُہ بات ذہن سے اُتر گئی۔ آپ نے صحابہ رضؓ کو ہدایت فرمائی۔ کہ جو شخص تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے۔ وہ رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرے۔ بعض صحابہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی علامات سے ۲۷ رمضان کی رات کو لیلۃ القدر سمجھتے تھے۔ اور اس پر حلف بھی اٹھاتے تھے۔

احادیث میں آیا ہے۔ کہ لیلۃ القدر میں حضرت جبریل ؑ فرشتوں کی جماعت کے ساتھ اُترتے ہیں۔ اور ہر وُہ شخص جو بیٹھے یا کھڑے ہونے کی حالت میں ذکر الہٰی کرتا ہو۔ اس کے لئے دُعائیں کرتے اور اُس پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

نیز لکھا ہے۔ کہ عید کے دن خدا تعالےٰ ان عابد لوگوں کا ذکر کر کے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ اور سوال کرتا ہے۔ کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی کیا جزاء اور بدلہ ہے جس نے عمل کو پورا کیا۔ فرشتے جواب دیں گے۔ اے ہمارے رب اس کا بدلہ یہی ہے۔ کہ اُسے پورا اجر دیا جائے۔ تب خدا تعالےٰ کہے گا کہ اے میرے فرشتو! میرے بندوں نے میرا فریضہ پُورا کر دیا ہے۔ اور اب دُعا کے لئے نکلے ہیں مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور اپنے کرم اور علوِ مرتبت اور بلند شان کی قسم ہے کہ میں ان کی دُعا کو قبول کروں گا۔ پھر خدا بندوں کو کہے گا۔ ارجعوا قد غفرتُ لکم و بدلت سیئاتکم حسنات قال فیرجعون مغفورًا لھم (مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۵) کہ اے میرے بندو! لوٹ جاؤ۔ میں نے تم سب کو بخش دیا۔ اور تمہاری برائیوں کی جگہ نیکیاں تبدیل کر دیں۔ پس سارے لوگ مغفور ہونے کی حالت میں واپس آئیں گے۔

یہ حدیث بتاتی ہے۔ کہ رمضان کا آخری عشرہ جس میں لیلۃ القدر آتی ہے ایسا مبارک ہے۔ کہ اگر انسان کما حقہٗ اس سے مستفید ہو۔ تو اس کی سب بُرائیاں دُور ہو جاتی ہیں۔ اور خدا کے محبوبین میں داخل ہو جاتا ہے۔

علاوہ ازیں لیلۃ القدر کی اہمیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل سے بھی ثابت ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے۔ قالت کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یجتھد فی العشر الاواخر مالا یجتھد فی غیرھا۔ (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۹۸) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں دوسرے دنوں کی نسبت بہت عبادت کرتے تھے۔ یوں تو آپ کی دوسرے دنوں کی عبادت بھی کوئی کم عبادت نہیں۔ لکھا ہے۔ کہ آپ نماز تہجد میں اتنا لمبا قیام فرماتے۔ کہ آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے اور آپ ہر وقت خدا کی یاد میں مشغول رہتے۔ نیز بخاری اور مسلم میں آتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن میں ۷۰۔ اور ۱۰۰ مرتبہ توبہ و استغفار کرتے اور لوگوں کو تلقین فرماتے۔ یا ایھا الناس توبوا الی اللہ فانی اتوب الیہ فی الیوم مائۃ مرۃ (مسلم) کہ اے لوگو۔ خدا کے حضور توبہ کرو۔ اور جھک جاؤ۔ اور فرماتے۔ کہ میں خود دن میں ۱۰۰ مرتبہ خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اور جھکتا ہوں۔

لیکن مذکورہ حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ آخری عشرہ میں آپ دوسرے ایام کی نسبت زیادہ عبادت کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر میں لیلۃ القدر کو پا لوں۔ تو کیا دُعا کروں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ دُعا کرنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۲) ۔ کہ اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے۔ اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ مجھے بھی معافی عطا فرما۔

ان احادیث کو پڑھ کر جہاں لیلۃ القدر کی عظمت اور اس کی دُعا کا علم ہوتا ہے۔ وہاں سخت حیرت بھی ہوتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سراسر پاکیزگی کا مجسمہ تھے۔ کس طرح اپنے مالک وآقا کی خوشنودی کے لئے عبادت اور توبہ و استغفار میں مشغول رہتے تھے اور دوسرے لوگوں کو توبہ و استغفار کی تلقین کرتے رہتے۔ اور خدا کے استغناء سے ڈرتے۔ حضرت عائشہ رضؓ کو بھی یہی دُعا سکھائی۔ کہ اگر لیلۃ القدر پائے۔ تو اپنے قصوروں کی معافی طلب کرنا۔ سچ ہے۔ ع

ہر کہ عارف تر است ترساں تر

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تفسیری نوٹوں میں لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک لیلۃ القدر سے مراد وُہ زمانہ بھی ہے۔ جو کسی مامور کے بھیجنے کے لئے مقرر ہوتا ہے۔ اور جس میں جہالت کی ظلمت کو دُور کرنے کے لئے کسی نور کے پھیلانے والے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر حضور ساتھ ہی یہ بھی فرماتے۔ کہ علماء جو ایک خاص رات کا نام لیلۃ القدر رکھتے ہیں۔ حقیقی معنی وہی ہیں۔ نیز لکھا ہے۔ کہ بعض محققین کے نزدیک لیلۃ القدر رمضان سے مختص نہیں۔ بلکہ سال میں کوئی ایک رات ہے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس رات کا ذکر فرمایا۔ کہ میں نے کیچڑ میں سجدہ کیا۔ وُہ اس سال کی بات ہے ہمیشہ کے لئے مقرر نہیں۔

بعض صحابہ بھی لیلۃ القدر کی تخصیص کے خلاف تھے۔ تاکہ لوگ اسی پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں۔ اور خیال کر لیں۔ کہ ہزار رات کی عبادت سے جب لیلۃ القدر کی عبادت بہتر ہے۔ تو پھر کیوں نہ ایک رات تکلیف اٹھائیں۔ اور باقی وقت آرام سے گزاریں۔

اس میں شبہ نہیں۔ کہ قرآن کریم اور احادیث کے بیان کے رُو سے ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر ایک مبارک رات آتی ہے۔ اور اس میں عبادت کرنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں۔ اُسے پا لیتے ہیں۔ مگر وُہ لوگ جو خدا کے سچے طالب اور عاشق ہیں۔ اُن سے خدا کا معاملہ خاص ہے۔ کیا ہم خیال کر سکتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات انبیائے کرام کے لئے خدا کے ہاں قرب کا مقام اور درجے کے لئے سال میں صرف ایک ہی رات مقرر تھی۔ ایسا خیال ہرگز درست نہیں۔ بلکہ ان مقدسین کی ہر رات لیلۃ القدر تھی۔ ؎

اے شیخ چہ جوئی ز شب قدر نشانی
ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی

خاکسار

قمر الدین۔ مولوی فاضل۔ قادیان

ضرورت رشتہ

ایک مخلص اور شریف ککے زئی نوجوان عمر ۲۸ سال۔ کے لئے رشتہ درکار ہے وُہ محکمہ نہر میں ٹھیکیداری کا کام کرتے ہیں۔ الف ۱ ے پاس اچھی صحت کے نوجوان ہیں شرعی ضرورت کی بنا پر دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی کنواری تعلیم یافتہ۔ قبول صورت وسیرت ہو۔ قوم کی شرط نہیں۔ خط و کتابت بنام غلام مرتضٰی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار سینٹ فلاور استعمال کیا کریں (منیجر)

عید الفطر کے عید فنڈ کے لئے احباب و عہدہ داران جماعت کا فرض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید فنڈ ایک نہایت ضروری چندہ ہے۔ اس کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ شروع میں جب اس چندہ کی ابتداء ہوئی ہے۔ اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اس شرح سے چندہ ادا کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب کچھ عرصہ سے اس چندہ کی اہمیت بُعد زمانہ کے سبب اور دیگر طوعی چندوں کی بناء پر ویسی خیال نہیں کی جاتی جو پہلے تھی۔ حالانکہ سلسلہ کی ضروریات جن پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اور آمد اس فنڈ کی بہت کم رہ گئی ہے۔ بعض احباب نے اس فنڈ کا چندہ چند پیسے یا چند آنے دے دینا کافی خیال کر رکھا ہے جس سے ظاہر ہے کہ اس چندہ کی اہمیت کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ چندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کئے ہوئے فنڈوں میں کسی قسم کی کمزوری نہیں آنے دینی چاہیئے۔ لہٰذا احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی کا فرض ہے۔ کہ وُہ عید فنڈ کے چندہ کی ادائیگی اور فراہمی اسی سرگرمی سے کریں جس طرح ابتداء میں کی جاتی رہی ہے۔ اس چندہ کی فراہمی کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ عید سے ہفتہ عشرہ قبل لوگوں کے گھروں پر جا کر اس چندہ کو وصول کیا جائے۔ کوشش یہی ہو۔ کہ اس چندہ میں معقول رقم وصول ہو۔ یعنی ایک روپیہ ہر کمانے والے کے حساب سے سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے بالکل ادا نہ کر سکتا ہو ؛

چونکہ اس چندہ کی ابتداء مرکزی اغراض و مقاصد کے لئے ہوئی ہے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی کو چاہیئے کہ عید فنڈ کے چندہ کا روپیہ مرکز میں بھجوائیں۔ یہ چندہ اور کسی مصرف میں خرچ کر لینا ہرگز جائز نہیں ہوگا۔ جو احباب کسی جماعت میں شامل نہیں۔ اور براہ راست مرکز میں چندہ بھجواتے ہوں انہیں چاہیئے۔ کہ اپنا عید فنڈ کا چندہ بھی براہ راست مرکز میں بھجوا دیں۔ امید ہے احباب اور عہدہ داران جماعت مقامی اس چندہ کی ادائیگی اور فراہمی پوری مستعدی سے انجام دے کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ ناظر بیت المال

معاونین الفضل کا شکریہ

اکتوبر کے آخری نصف حصہ میں روزانہ الفضل کے کل اٹھارہ نئے خریدار بنے جن میں سے سولہ اصحاب نے از خود خریداری قبول فرمائی۔ اور دو خریدار مندرجہ ذیل اصحاب نے مرحمت فرمائے جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم مولوی برکت علی صاحب ہیڈ مرالہ ایک خریدار
(۲) " محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی "

اس عرصہ میں خطبہ نمبر کے سات نئے خریدار بنے۔ "الفضل" کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش کرنا احباب کرام کا فرض ہے۔ اور موجودہ حالات میں اخراجات کی زیادتی کے باعث جو دوست اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ وُہ اپنے پریس کو مضبوط بنانے کا موجب ہوں گے۔ اور بہت بڑے شکریہ کے مستحق۔ خاکسار مینیجر الفضل

صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روایات جمع کرنے کا کام

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق قریباً دو سال سے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روایات جمع کرنے کا کام شروع ہے۔ جماعتوں کے مستعد کارکنوں نے شروع شروع میں تو خوب تعاون کیا۔ لیکن اب چند ماہ سے اس سلسلہ میں بہت کم سرگرمی دکھائی ہے ہیں جس کی وجہ یہ تو ہرگز نہیں ہوسکتی۔ کہ اب جماعت میں کوئی ایسے صحابی موجود نہیں ہیں۔ جو اپنی روایات لکھوا نہ چکے ہوں۔ ہاں یہ ضرور معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب صرف وہی صحابہ باقی رہ گئے ہیں جنہوں نے ایک دو دفعہ یاددہانی کرانے کے باوجود اپنی روایات نہیں لکھوائیں ؛

لہٰذا احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ مہربانی فرما کر اس مفید اور اہم کام کی سر انجام دہی کے لئے پوری کوشش کریں۔ بلکہ اگر متعدد بار بھی کسی صحابی کے پاس اس غرض کے لئے جانا پڑے۔ تو ہرگز سستی سے کام نہ لیں۔ کیونکہ ہر دفعہ جب آپ اپنا قیمتی وقت خرچ کر کے اس مبارک کام کے لئے جائیں گے تو آپ کے حصہ میں ثواب لکھا جائیگا۔ بلکہ اگر اس کام کے دوررس نتائج پر غور کیا جائے تو ہر آنے والے زمانہ میں جب لوگ ان روایات کو پڑھیں گے۔ اور دینی اور روحانی فوائد اٹھائیں گے۔ تو آپ اس ثواب میں بھی برابر شریک رہیں گے۔

پس جسقدر جلد ممکن ہو اپنی اپنی جماعتوں کے صحابہ کرام سے روایات لکھوا کر دفتر ہذا میں ارسال فرمادیں۔ اور اگر کسی سفر پر جانا پڑے تو دوران سفر میں بھی اس کام کو مدنظر رکھیں ؛

نظارت ہذا نے اس سلسلہ میں نظارت دعوۃ و تبلیغ سے شیخ عبد القادر صاحب کی خدمات عارضی طور پر حاصل کی ہوئی ہیں۔ جن کو جلد فارغ کرنا ضروری ہے۔ اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے۔ کہ احباب اس کام میں زیادہ دلچسپی لیں۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو اپنے اپنے علاقہ کے صحابہ سے روایات لکھوا کر ارسال فرمادیں۔ نظارت ہذا کا ارادہ ہے کہ فرداً فرداً صوبہ پنجاب و سرحد کی تمام بڑی بڑی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں اس کام کے لئے لکھا جائے لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں عرض کی جاتی ہے۔ کہ اگر کسی امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کے علاقہ میں کوئی ایسے صحابی موجود نہ ہوں جنہوں نے ابھی تک اپنی روایات نہ لکھوائی ہوں۔ تو وُہ دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔ تا دفتر کو انہیں لکھنا نہ پڑے۔ جو احباب اس سلسلہ میں نظارت ہذا کے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔ نظارت ہذا ان کی خاص طور پر ممنون ہوگی ؛ ناظر تالیف و تصنیف

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ کے حساب سے قیمت ادا کر کے ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم بی ایم صاحب بنگلور ایک پرچہ
(۲) " فضل کریم صاحب دارالسلام ٹانگانیکا "
(۳) " مولوی بشیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر تمیر کلاں منٹگمری "
(۴) لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل ایک پرچہ
(۵) چوہدری ظفر علی صاحب گکھڑ "
(۶) شیخ غلام حسین صاحب نئی دہلی "
(۷) " عطاء اللہ صاحب قریشی بلند شہر "

خاکسار مینیجر الفضل

نظارتوں کے اعلانات

خلافت جوبلی فنڈ میں سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالوں کی فہرست

(۱۰)

خلافت جوبلی فنڈ میں جن اصحاب نے سو فیصدی چندہ ادا کر دیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزا۔ جن احباب نے ابھی تک اپنا چندہ ادا نہیں کیا۔ یا پورا ادا نہیں کیا۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے ذمہ کا چندہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

کپتان ملک سلطان محمد خانصاحب کوٹ فتح خاں	۵۰۰/-
چوہدری عبدالعزیز خانصاحب "	۱۳۰/-
ڈاکٹر برکت اللہ صاحب "	۶۰/-
بابو محمد بشیر صاحب ایم۔ اے پٹیالہ	۱۰۱/-
مولوی سراج الحق صاحب "	۷/-
شیخ محمد کرم الٰہی صاحب "	۲۱/-
شیخ بہادر علی صاحب "	۲۵/-
مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم "	۴۲/۸/-
عبدالرشید صاحب "	۴/-
لجنہ اماء اللہ پٹیالہ	۲۹/-
حافظ احمد الدین صاحب ڈنگہ	۱۵/-
دیگر احباب "	۷/۸/-
میاں محمد عبداللہ صاحب ڈار۔ کوئٹہ	۵۰/-
بابو عبدالسلام صاحب پوسٹل کلرک	۱۵/-
ماسٹر عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر "	۳۰/-

قریشی محمد ایوب صاحب فٹر کوئٹہ	۲۵/-
منشی عبدالحمید خانصاحب "	۲۱/-
میاں احمد الدین صاحب "	۲۵/-
میاں محمد اسمٰعیل صاحب ایجنٹ سنگر مشین کوئٹہ	۱۵/-
منشی عبدالحق صاحب کوئٹہ	۱۵/-
مستری عنایت اللہ صاحب معمار "	۱۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ نواب الدین صاحب "	۱۰/-
اہلیہ صاحبہ حاجی اللہ بخش صاحب "	۱۰/-
چوہدری مظفر احمد صاحب منہاس "	۱۰/-
میاں عبدالحمید صاحب "	۱۰/-
مسٹر منظور احمد صاحب "	۸۰/-
منشی برکت علی صاحب "	۱۵/-
خواجہ جمال الدین صاحب "	۵/-
چھ کس بہنوں کی طرف سے "	۱۳/-
سات کس احباب کی طرف سے	۱۰/۸/-

(باقی)

جلسہ سالانہ ۳۹ء پر مکان طلب کرنیوالوں کو اطلاع

ہر جلسہ پر بہت سے احباب الگ مکان طلب کیا کرتے ہیں۔ اور اس دفعہ بسبب خلافت جوبلی کی تقریب کے زیادہ سے زیادہ درخواستیں آ رہی ہیں۔ اور آنے کی توقع ہے۔ لیکن احباب کو یہ امر یاد رہنا چاہیئے۔ کہ قادیان میں ایسے مکان جو فارغ ہو سکیں وہ نہایت قلت سے دستیاب ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہر گھر میں خود مالک مکان کے رشتہ دار جلسہ پر کثرت سے آتے ہیں۔ اس لئے نہایت مشکل سے ایک کمرہ یا دو کمرے بڑے سے بڑے مکانوں سے ہمیں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ بدیں وجہ ہم ہر درخواست کو کس طرح پورا کر سکتے ہیں۔ اس لئے احباب اپنے مردوں کو جماعتوں میں۔ اور مستورات کو ان فرودگاہوں میں ٹھہرائیں۔ جو ان کے لئے لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ہر سال تجویز کی جاتی ہیں۔ لیکن جو احباب اپنے غیر احمدی دوستوں کے لئے یا بعض اور وجوہ سے نہایت ضروری سمجھتے ہوں۔ کہ الگ مکان کے بغیر گذارہ ہی نہیں ہو سکتا۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کمیٹی نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ کو مکانات کا انتظام سپرد فرمایا ہے۔ اس لئے جو دوست مکان کے متعلق خط لکھنا چاہیں۔ وہ منتظم مکانات کو لکھیں۔ وہاں سے ان کو جواب پہونچ جائے گا۔

افسر جلسہ سالانہ

دعوت عید الفطر کے متعلق ضروری اعلان

انشاء اللہ تعالےٰ حسب دستور سابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں بروز عید الفطر یکم شوال ۱۳۵۸ھ کو بعد نماز مغرب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے احاطہ میں دعوت عید ہوگی۔ جس میں نظارت ضیافت کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ صحابہ جو اس روز قادیان میں موجود ہوں گے۔ مدعو ہوں گے۔ خدا نے چاہا تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی تشریف فرما ہوں گے۔ صحابہ کے علاوہ جو اور احمدی دوست اس دعوت میں شریک ہونا چاہیں وہ اپنے حصہ کے اخراجات دے کر شریک ہو سکتے ہیں۔ خرچ دعوت ۳ فی کس ہے صحابہ کے ٹکٹ بہ تصدیق ناظر صاحب تعلیم و تربیت منشی عبدالخالق صاحب محرر مہمان خانہ تقسیم کریں گے۔ اور جو شخص خرچ دے کر شریک ہونا چاہے۔ وہ ماسٹر غلام حیدر صاحب سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کو خرچ دے کر ٹکٹ لے سکتا ہے۔

چونکہ دعوت کے لئے اندازہ مدعو اصحاب کا معین ہونا چاہیئے۔ اس لئے ضروری ہے گیارہ نومبر ۱۹۳۹ء تک دوست یہ ٹکٹ خرید لیں۔

ناظر ضیافت

اعلان نظارت امور عامہ

بمعاملہ ناظراں بی بی صاحبہ بنام ملک عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازی خاں نظارت ہذا کے نوٹس میں یہ امر آیا ہے۔ کہ ملک عزیز محمد صاحب نے ابھی تک قضاء کے فیصلہ کی تعمیل نہیں کی۔ حالانکہ آخری فیصلہ کو ہوتے بھی پونے دو سال ہو چکے ہیں۔ اور ملک صاحب کو متعدد بار نظارت کی طرف سے توجہ دلائی جا چکی ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کے مطابق بیرونی جماعتوں کے دوستوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک قضاء کے فیصلہ کی تعمیل کریں۔ (ملاحظہ ہو قاعدہ ۴۷۲ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ) اب اس اعلان کے ذریعہ ملک عزیز محمد صاحب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اس اعلان کی تاریخ اشاعت کے دو ہفتہ تک اگر ملک صاحب نے قضاء کے فیصلہ کی تعمیل نہ کی۔ تو ان کے خلاف حسب قاعدہ ۴۷۲ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ تعزیری کاروائی کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور سفارش کی جائے گی۔

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان مقاطعہ

میاں فضل الدین ولد مہر الدین صاحب زرگر نے جو آلووال ضلع گورداسپور کے رہنے والے ہیں۔ اور قادیان کے محلہ دارالشکر غربی میں اپنا مکان تعمیر کرا رہے تھے محکمہ قضاء کے فیصلہ کا احترام نہیں کیا۔ اور باوجود پوری طرح سمجھانے کے اپنے رویہ پر مصر ہیں۔ اس لئے ان کا مقاطعہ کیا جاتا ہے۔

چونکہ وہ اس وقت قادیان میں موجود نہیں۔ اور نہ ہی معلوم ہے کہ کہاں ہیں۔ اس لئے آگاہی کے لئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی دوست ان سے سلام و کلام اور کسی قسم کا تعلق نہ رکھے۔

ناظر امور عامہ

وصیت نمبر ۵۰۰۴

میں فضل داد ولد قطب الدین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر تقریباً ۶۵ سال تاریخ بیعت تقریباً ۱۸۹۵ء ساکن کمبوہ چک ۱۴۶/R-B ڈاک خانہ عنایت پور چشمہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائداد چک ۱۴۶ ر کھ برانچ میں ۱½ مربعہ اراضی نہری یعنی ۳۳۵ کنال برائے کاغذات مال ہے۔ مال مویشی اور خام مکان رہائشی واقعہ چک مذکور کی اندازاً قیمت ۵۰۰ روپیہ ہے۔ یہ جائداد میری خود پیدا کردہ ہے۔ نیز سرمیدانی تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ میں تقریباً ۹۰ کنال اراضی چاہی نہری ہے۔ جو میری جدی ملکیت ہے۔ علاوہ اس کے سرمیدانی مذکور میں کچھ اراضی رہن لی ہوئی ہے جس کا مجھے اس وقت صحیح علم نہیں کہ زیر رہن کس قدر ہے۔ میں نے جائداد مندرجہ بالا کے ⅒ حصہ کی اراضی یعنی ۳۳۵ کنال واقع ضلع لائل پور و ۹۰ کنال اراضی واقع ضلع شیخوپورہ کے عوض اپنی جائداد خود پیدا کردہ چک ۱۴۶ ر کھ برانچ ضلع لائل پور مربعہ ۲۶/۱۷ میں سے نمبران خسرہ ۲ و ۲/۳ و ۸ و ۹ و ۱۰۔ رقبہ ۴۴ کنال ایک مرلہ بحق صدر انجمن احمدیہ ہبہ کر کے ہبہ نامہ روبروئے سب رجسٹرار لائل پور تصدیق کرا دیا ہے۔ اس طرح کاغذات مال میں مندرجہ بالا داخل خارج کرانے کی غرض سے روبروئے تحصیلدار صاحب علاقہ اپنا بیان دے دیا ہے۔ میری خود پیدا کردہ جائداد واقعہ سرمیدانی ضلع شیخوپورہ جو بصورت رہن میرے پاس ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ اس کا بھی ⅒ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے حق میں ہبہ کر جاؤں۔ لیکن اگر یہ کام میں اپنی زندگی میں نہ کر سکوں تو صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ اس جائداد کے ⅒ حصہ نیز اس جائداد کے بھی ⅒ حصہ کی مالک و قابض ہوگی۔ جو جائداد مندرجہ وصیت کے علاوہ بوقت وفات مزید ثابت ہو۔ اسکے علاوہ میری اور کوئی آمد نہیں۔ اس سے قبل جو میں نے وصیت ۱۹۲۵ء میں بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور کی تھی۔ اس کو منسوخ کرتا ہوں۔ فقط

(نوٹ) جو اراضی میں نے ایک کنال ۶ مرلہ زیادہ دی ہے۔ اس کو حصہ وصیت مال مویشی اور خام مکان کی قیمت میں مجرا کر لیا جائے۔ کاتب الحروف ڈاکٹر نور احمد ۳۰ مئی ۱۹۳۸ء

العبد:۔ فضل داد سکنہ چک ۱۴۶ ر کھ برانچ ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ ڈاکٹر نور احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ علی اکبر بقلم خود گ۔ب ضلع لائل پور

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بے کار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزارہا مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

عید مبارک

کی خوشی میں احمدیہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب کی طرف سے

خاص رعایت کا اعلان

جو دوست اپنے ہاں ڈاک خانہ میں ۹ر۔ ۱۰ر۔ ۱۱ر۔ ۱۲ر۔ ۱۳ر۔ ۱۴ر نومبر کو خطوط ڈالینگے انہیں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ رعایت پر روانہ کی جائیں گی۔ ہر دوا کے ہمراہ عید مبارک کی خوشی میں ایک شیشی سینٹ درات کی رانی بطور تحفہ مفت روانہ کی جائیگی

امرت بوٹی رجسٹرڈ

طاقت کی مشہور دوا۔ کمزوری مثانہ۔ کثرت پیشاب کے لئے حکمی دوا مقوی اعصاب ہے۔ ۵۰ گولی ۱۲ر کی بجائے عہ۔ ۱۰۰ گولی ۱۲ر کی بجائے عما معہ برقی مالش

حسن نکھار رجسٹرڈ

چہرہ کی چھائیوں کیل۔ مہاسوں۔ بدنما داغوں کو دور کر کے چہرہ ملائم اور خوبصورت بناتا ہے۔ شیشی کلاں عہ کی بجائے ۱۰ر۔

سندروٹی رجسٹرڈ

مستورات کی جسمانی کمزوری ہاضمہ۔ دل کی دھڑکن۔ پنڈلیوں کے درد کی خاص دوا ہے۔ ۶۰ گولی عما روپیہ کی بجائے ۱۴ر

کاکل دراز ہیر آئیل

بالوں کے جھڑنے۔ دماغ کی کمزوری کو دور کر کے لمبا سیاہ اور ملائم بناتا ہے خوشبودار ہے قیمت فی شیشی ۸ر کی بجائے عہ روپیہ۔

سفوف اعظم جواہر والا رجسٹرڈ

مردانہ قوت کو قابل اولاد بناتا ہے بدخوابی۔ دائمی قبض۔ دیرینہ نزلہ کے لئے اکسیر ہے تیس خوراک کا بکس عما ر روپیہ کی بجائے ۱۴ر

پائیوریا کا سیٹ کلاں

دانتوں کے ہلنے درد۔ خون پیپ مسوڑھے۔ پھولنے۔ سوزش ورم۔ پانی لگنے کے لئے نہایت مفید ہے سیٹ کلاں ۱۲ر کی بجائے ۸ر

روح شباب رجسٹرڈ

قریباً ۲۰ گولیوں کا مرکب اسکی ایک شیشی موسم سرما میں آپ کو عام جسمانی کمزوری سے محفوظ کر دیگی۔ شیشی کلاں عما روپیہ کی بجائے عہ

رفیق جمال

چہرہ کی خشکی سختی۔ اور پھٹنے کو دور کر کے ریشم کی طرح نرم بناتا ہے۔ شیشی کلاں ۱۴ر کی بجائے ۱۰ر

برین ٹون رجسٹرڈ

دماغی کمزوری۔ کمی حافظہ۔ کند ذہنی کے لئے عجیب التاثیر دوا ہے اکثر طالب علم کلرک۔ جج۔ استعمال کرتے ہیں ۲۰ گولی ۱۴ر کی بجائے عہ روپیہ۔

بواسیر کی متبرکہ دوا

دونوں قسم کی بواسیر کے لئے خاص دوا ہے۔ حضور خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا خاص اور مجرب نسخہ ہے۔ قیمت ۱۰۰ گولی ۸ر کی بجائے ۱۲ر

نوٹ:۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار المشتہر

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ۔ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیو فیشن سپیشل کٹ پیس بنڈل

بے مثال یادگار

دھرم اور ایمان کا سودا

آپ کے دھرم اور ایمان پر فیصلہ رکھتے ہیں۔ اگر واقعی یہ بنڈل قابل تعریف اور فائدہ مند ہو۔ تو آپ کا اول فرض ہوگا۔ کہ اپنے عزیزوں۔ بزرگوں۔ دوستوں میں ان سپیشل بنڈلوں کی سفارش کریں۔ اگر یہ خوبیاں نہ ہوں۔ تو خوشی سے واپس کر کے اپنی قیمت منگوا لیں۔ اس سے زیادہ تحریر کرنا فضول ہے۔ سینکڑوں بے روزگار یہ بنڈل منگوا کر معقول آمدنی پیدا کر رہے ہیں۔ یہ بنڈل گھریلو ضروریات اور ہر امیر و غریب تجارت پیشہ اصحاب کے لئے بہت فائدہ مند ہیں۔ جس شہر میں یہ بنڈل جاتے ہیں۔ بار بار آرڈر آنے شروع ہو جاتے ہیں اور مستورات میں خاص کر فروخت کر کے کافی منافع پیدا کر سکتے ہیں۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں۔ ہمارے اس دعوے کی تصدیق ایک بار مال منگوانے سے ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسٹرا سپیشل بنڈل نمبر ۲۸۵ } اس میں تمام خاص کوالٹی کا سلکی اور ریشمی کٹ پیس کے بڑے بڑے ٹکڑے ساڑھیوں کے علاوہ فینسی کپڑے جو کہ بیاہ شادیوں اور تحفہ جات کے لئے ہوتے ہیں۔ مثلاً پیلیس۔ کریپ۔ جارجٹ۔ مواکین۔ دل کی پیاس۔ بوسکی۔ امریکن پاپلین وغیرہ وغیرہ تمام اکسٹرا کوالٹی کا مال ہوگا۔ لمبائی ½ ۱ گز سے سات گز تک۔

قیمت چالیس^۴۰ پونڈ ایک سو آٹھ روپے۔ بیس^۲۰ پونڈ پچپن^۵۵ روپے۔ دس پونڈ اٹھائیس روپے۔

فیملی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۳۲۵ } اس میں بھی اوپر کا مال ہے۔ گھریلو ضروریات کے لئے ایک تحفہ ہے۔ صرف کوالٹی میں فرق ہوگا۔ لمبائی ½ ۱ گز سے سات گز تک قیمت چالیس پونڈ اٹھاسی روپے بیس پونڈ پینتالیس روپے دس پونڈ تئیس روپے

تجارتی سپیشل خاص بنڈل نمبر ۸۹۵ } اس گانٹھ میں تمام قسم کا مال اور ہر ایک کوالٹی کا کپڑا پیک کیا جاتا ہے۔ تمام کپڑے عمدہ اور بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ تجارتی سپیشل بنڈل منگوانے سے آپ کی دوکان سے کوئی گاہک واپس نہ جائے گا۔ ڈیل۔ امریکن جالی چھینٹ۔ امریکن ظفر۔ لٹھا وغیرہ وغیرہ قیمت ایک سو پونڈ ایک سو اٹھاون روپے۔ پچاس پونڈ اسی روپے بیس پونڈ تینتیس روپے۔ دس پونڈ سترہ روپے۔ آرڈر کی تعمیل فوراً کی جائے گی۔ تمام بنڈلوں میں نیو ڈیزائن اور عمدہ کوالٹی کا کپڑا ہوگا۔

ضروری نوٹ:۔ آرڈر کے ہمراہ چوتھائی ¼ رقم پیشگی آنی چاہیئے۔

خاص رعایت } کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ۔ رجسٹری۔ مزدوری۔ خرچہ معاف ہوگا۔ اگر آپ زیادہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو تین چار بنڈل اکٹھے منگوائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ **آنند ٹیکسٹائلز (A.Q) پوسٹ بکس ۳۹ امرتسر شہر (پنجاب)**

جنگ یورپ کی خبریں

انگلستان کی خبریں

پیرس ۶ر نومبر۔ حکومت فرانس کا ایک تازہ اعلان مظہر ہے کہ رات پُرامن سے گذری۔ دیکھ بھال کرنے والی فوجوں کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ کل ایک جرمن دستہ نے فرانس کے ایک مقام پر حملہ کیا۔ اور اس قدر قریب پہنچ گیا۔ کہ دستی بم ایک دوسرے پر پھینکے جا سکتے تھے۔ مگر اسے بھگا دیا گیا۔

لنڈن ۵ر نومبر۔ آج صبح ویسٹ اینڈ میں سات لیٹر بکسوں میں آگ لگا دی گئی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ کام آئرش ری پبلکن آرمی کا ہے۔

برسلز ۶ر نومبر ایک فرنچ آبدوز نے جرمنی کے ایک جہاز پر بلجین کانگو کے ایک بندرگاہ میں تارپیڈو مارا اور اسے ڈبو دیا۔ یہ جہاز بمبئی سے واپس جا رہا تھا۔

نیویارک ۶ر نومبر۔ اسلحہ کی خرید وفروخت پر سے پابندیاں دور کرنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ اسلحہ سے لدی ہوئی بڑی بڑی لاریاں بندرگاہ پہنچ رہی ہیں اتحادیوں نے تین ہزار ہوائی جہازوں کا آرڈر دیا تھا۔ جن میں سے اکثر تیار ہو گئے ہیں۔ اتحادی دو کروڑ پونڈ کا اسلحہ امریکہ سے خرید رہے ہیں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چند ہی ہفتوں میں ایک ارب ڈالر کے آرڈر امریکن فیکٹریوں کو مل جائیں گے

لنڈن ۶ر نومبر۔ وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ نو ہفتوں کی جنگ میں برطانیہ کے ۵۶ تجارتی جہاز غرق ہوئے ہیں جن کا وزن ۲ لاکھ ۸۰ ہزار ٹن تھا جرمنی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس وقت ۱۱۵ جہاز غرق کئے جا چکے ہیں جن کا وزن ڈیڑھ کروڑ ٹن کے قریب ہے

پیرس ۶ر نومبر۔ حکومت فرانس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لڑائی کے موسم سرما کے اختتام تک زور کے ساتھ شروع ہونے کی کوئی امید نہیں۔ فی الحال فریقین تیاریوں میں مصروف ہیں۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۶ر نومبر۔ امریکہ کے قانون غیر جانبداری پر جرمنی نے سرکاری طور پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اس قانون نے آگ پر تیل کا کام کیا ہے۔ اور جنگ کو پھیلانے اور طول دینے کا موجب ہوگا۔ اس قانون کی منظوری کے بعد صدر جمہوریہ امریکہ کی ذمہ داری بہت بڑھ گئی ہے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ کل بلجیم کے علاقہ پر ایک جرمن طیارہ پرواز کرتا ہوا پایا گیا۔ حکومت بلجیم نے اپنے سفیر مقیم برلن کی وساطت سے اس واقعہ کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

مارشل گورنگ کے سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں کہ مارشل موصوف روما جا رہے ہیں۔

زیورچ کی ایک خبر ہے کہ ۴ر نومبر کو بریون کی بندرگاہ میں ایک جرمن آبدوز مشق کرتی ہوئی ڈوب گئی۔ جب اسے سطح آب پر لایا گیا تو اس کے تمام ملاح مر چکے تھے۔ ان سب کو نذر آتش کر دیا گیا۔

جرمنی کے پروپیگنڈا منسٹر ڈاکٹر گوبلز نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اتحادیوں نے ہمارے ملک پر جھوٹ سے پُر اشتہارات بے شمار پھینکے ہیں۔ مگر ہمارا اس سے کوئی نقصان نہیں۔ اس لئے ہمیں ان کے جھوٹ کا جواب جھوٹ سے دینے کی ضرورت نہیں ہم سو فی صدی سچ بولتے ہیں۔ نازی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر اتوار کو نوجوان سینماؤں میں جمع ہو کر سیاسی تعلیم حاصل کیا کریں۔

نازی پارٹی فوج کے اندر اپنی طاقت کو بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور چاہتی ہے کہ روس کے ساتھ سمجھوتہ کی وجہ سے چونکہ حالات نازک ہو گئے ہیں اس لئے تمام اہم پوزیشنوں پر قابض ہو کے

ہندوستان کی خبریں

کٹک ۶ر نومبر۔ آج گورنر اڑیسہ نے کانگرسی وزارت کا استعفیٰ منظور کر کے تمام انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے

دہلی ۶ر نومبر۔ انڈین میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ریزرو سب اسسٹنٹ سرجنوں کو حکومت نے طلب کر لیا ہے۔ اور ۱۳ر نومبر کو حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔

لکھنؤ ۶ر نومبر پنڈت نہرو نے وائسرائے ہند کے تازہ اعلان کے سلسلہ میں لکھا ہے۔ کہ اس میں واقعات کو غلط صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ جہاں تک بنیادی مسائل کا تعلق ہے مسٹر جناح اور کانگرس میں کوئی اختلاف نہیں۔ دہلی کی گفت وشنید مسٹر جناح کی وجہ سے ناکام نہیں رہی۔ بلکہ اس وجہ سے رہی ہے کہ کانگرس اور برطانیہ کے نظریات میں بنیادی اختلاف پایا جاتا ہے۔

کلکتہ ۶ر نومبر۔ حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے کہ کارخانوں میں ہڑتال وغیرہ کرنا خلاف قانون ہے۔ آئندہ اس قسم کے مظاہرات میں شامل ہونے والوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔

لدھیانہ ۶ر نومبر احرار کے ڈکٹیٹر اول شیخ حسام الدین صاحب بی اے کے مقدمہ کا فیصلہ آج احاطہ جیل میں سنا دیا گیا۔ دو سال قید سخت اور ایک سو روپیہ جرمانہ یا مزید چھ ماہ قید کا حکم دیا گیا ہے۔

متفرق خبریں

لکھنؤ ۶ر نومبر۔ خاکساروں کے ساتھ یو۔پی گورنمنٹ کا سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ خاکساروں پر سے تمام پابندیاں دور کر دی گئی ہیں۔ تمام قیدی رہا کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی تعداد سوا چھ سو کے قریب ہے۔ اس وقت یو۔پی میں جو خاکسار ہیں۔ وہ سرکاری خرچ پر اپنے اپنے گھروں میں واپس جا رہے ہیں۔

لنڈن ۶ر نومبر۔ حکومت ناروے نے امریکہ کے جہاز "سٹی آف فلنٹ" کو رہا کر دیا ہے۔ مگر اس میں جتنے ملاح موجود تھے۔ ان سب کو نظر بند کر دیا ہے۔ اس وجہ سے جرمنی ناروے پر بہت خفا ہے کیونکہ اس کا مطالبہ تھا۔ کہ جہاز مع مال اسباب اس کے حوالہ کیا جائے۔

کراچی ۶ر نومبر۔ منزل گاہ کی واپسی کی کمیٹی نے ستیہ آگرہ کرنے والے رضاکاروں کو مشورہ دیا ہے کہ عمارت کو فوراً خالی کر دیں۔ ایک ماہ کے لئے تحریک ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس اثنا میں حکومت اپنا فیصلہ صادر کر دے گی۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ عنقریب کوئی حل دریافت ہو جائیگا۔

لاہور ۵ر نومبر گورنمنٹ پولٹری فارم گورداسپور میں ۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء سے دو ہفتہ کا ایک کورس جاری کیا جائے گا۔ جس میں مرغیوں کی پرورش کے متعلق تعلیم دی جائے گی۔

دہلی ۶ر نومبر۔ آج وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو کی بڑی دختر کی شادی وائسرائے کے ایک ایڈی کانگ لفٹنٹ ساؤتھی کے ساتھ ہو گئی۔ اس تقریب پر دہلی کے پانچ ہزار غرباء کو کھانا کھلایا گیا

Miss Doreen Hop

دہلی ۶ر نومبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ لوکل باڈیز کو ۴ فیصدی سالانہ سود پر قرضہ دے سکتی ہے۔ خاص حالات میں خاص شرح مقرر کی جائے گی۔

روم ۶ر نومبر۔ آج مسولینی نے اٹلی کے بڑے بڑے فوجی افسروں سے ملاقات کی۔ مارشل بڈوگلیو جنرل سٹاف کا افسر اعلیٰ ہے مگر اب ریٹائر ہونے والا تھا کہ حالات حاضرہ کے پیش نظر اس کی ملازمت کی توسیع کر دی گئی ہے۔

لاہور ۶ر نومبر۔ کل شام پٹیالہ ہاؤس میکلوڈ روڈ کے وسیع میدان میں آل انڈیا ٹریڈرس نمائش کا افتتاح راجہ نریندر ناتھ صاحب نے کیا۔ یہ نمائش جنوری کے پہلے ہفتہ تک جاری رہے گی۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر رسالہ قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah